

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1993
SINDH ORDINANCE NO.II OF 1993
صوبائی شمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس،
۱۹۹۳

**THE PROVINCIAL SMALL CAUSES
COURTS (SINDH AMENDMENT)
ORDINANCE, 1993**
فہرست (CONTENTS)

- تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
۱۔ مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
۲۔ ۱۸۸۷ کے ایکٹ IX کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم
Amendment of section 15 of Act IX of 1887
۳۔ ۱۸۸۷ کے ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم
Amendment of section 27-A of Act IX of 1887

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1993
**SINDH ORDINANCE NO.II
OF 1993**
صوبائی شمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم)
آرڈیننس، ۱۹۹۳
**THE PROVINCIAL SMALL
CAUSES COURTS (SINDH**

AMENDMENT) ORDINANCE, 1993

[۰۱ اپریل، ۱۹۹۳]

آرڈیننس جس کے توسط سے سندھ صوبے میں نافذ ہونے والے صوبائی شمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبے میں نافذ ہونے والے صوبائی شمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے:

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۸۸۷ کے ایکٹ IX
کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم
Amendment of
section 15 of Act
IX of 1887

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو صوبائی شمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۳ کہا جائیگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۱۸۸۷ کے ایکٹ IX
کی دفعہ 27-A کی
ترمیم
Amendment of
section 27-A of
Act IX of 1887

۲۔ صوبائی شمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں، سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے، جس کو اس کے بعد بھی مندرجہ ذیل ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ ۱۵ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ”دو ہزار“ کو الفاظ ”پچیس ہزار“ سے متبادل بنایا جائیگا؛

(ii) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ ”پانچ ہزار“ کو لفظ ”پچاس ہزار“ سے متبادل بنائے جائینگے؛

۳۔ مندرجہ ذیل ایکٹ کی دفعہ 27-A کے ذیلی دفعہ (1) میں، الفاظ ”دو ہزار“ اور الفاظ ”پانچ ہزار“ کو الفاظ ”پچیس ہزار“ اور الفاظ ”پچاس ہزار“ سے

ترتیوار متبادل بنایا جائیگا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔